© rasailojaraid.com

مسافرانِ آخرت

ادارہ

مولانا مسعود بیگ کی شہادت:......۱۵ ذیقعدہ ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۰ ستمبر ۲۰۱۴ء بروز بدھ دوپہر ایک بجے ایک قریب جامعہ بنوریہ کے مہتمم مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کے داماد مولانا مسعود بیگ کو شہید کر دیا گیا۔انا للہ وانا الیہ راجعون

۳۸ سالہ مولانا مسعود بیگ گوناگوں خوبیوں کے حامل تھے۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم سے بھی آراستہ تھے۔مرحوم نے اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کی حاصل کی تھی۔آپ جامعہ بنوریہ کے استاذ اور شعبہ بنات اور اسکول سیکشن کے نگران ہونے کے ساتھ ساتھ کراچی یونی ورسٹی کے اسلامک ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے کوآپریٹو ٹیچر بھی تھے۔ حادثہ شہادت کے دن اپنے معمول کے مطابق اپنی رہائش گاہ جامعہ بنوریہ سے حیدری اپنے بچوں کو اسکول سے لینے جارہے تھے کہ نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ کی زد میں آگئے اور خلعت شہادت سے سرفراز ہوگئے۔

☆......☆......☆

مفتی امان اللہ کا حادثہ شہادت:......۲۵ ذیقعدہ ۱۴۳۵ھ، ۲۱ ستمبر ۲۰۱۴ء بروز اتوار دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی کے استاذ اور نائب مہتمم مفتی امان اللہ کو ایک تقریب سے واپسی پر فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم، بانی دارالعلوم شیخ التفسیر مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ کے پوتے اور موجودہ مہتمم مولانا اشرف کے صاحبزادے تھے۔بروز پیر بعد نماز ظہر لیاقت باغ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی، بعدازاں آپ کو اپنے دادا کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

ادارہ وفاق ان دونوں نوجوان حضرات علمائے کرام کی شہادت پر افسردہ وغمزدہ ہے اور لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کی شہادت کو قبول فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین اور حکومت سے پُرزور اپیل کرتا ہے کہ ان دونوں حضرات کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرے اور قرار واقعی سزا دے۔

© rasailojaraid.com